مولیٰ کی بارگاہ میں گنہگار آئے ہیں
امید وار بر سرِ دربار آئے ہیں

قاسم کا واسطہ ، علی اکبر کا واسطہ
در در کی کھا کے ٹھوکریں لاچار آئے ہیں

ان پیاسے ننھے بچوں کا مولیٰ ہے واسطہ
جن کے لیئے نہر سے علمدار آئے ہیں

کل مشکلوں کو حل کرو مشکل کشا ہو تم
آقا کی زیارت کے طلب گار آئے ہیں

ان منزلوں کا واسطہ اہل حرم کے ساتھ
جن منزلوں سے عابدِ بیمار آئے ہیں

دامن گلِ مراد سے بھرنے کو یا حسین
مجلس میں تیری اب یہ گنہگار آئے ہیں